بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذانِ فجر کے تین چار منٹ بعد پانی پینے سے روزے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جدہ سے مکہ جارہا تھا۔ راستے میں ہی مین نے سحری کھالی۔ یہاں اذان 4:33 پہ ہوتی ہے۔ میں گاڑی چلارہا تھا اور مجھے وقت کا پتانہ چلا تو میں نے 4 بج کر 36 یا 37 منٹ پر پانی پی لیا۔ گویا اذان کے تین چار منٹ بعد میں نے پانی پیا ہے۔ اب میر اروزہ ہوا یا نہیں؟

سائل: عبدالبصیر، مکہ مکرمہ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سحری کا انتہائی وقت طلوع فجر ہے، اذان فجر سحری کا وقت ہونے کے بعد دی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے آپ نے طلوع فجر کے بعد ہونے والی اذان کے بھی بعد پانی پیا ہے۔ اس لیے آپ کا روزہ نہیں ہوا۔ رمضان المبارک کے بعد ایک روزہ کی قضاء کرلیجیے!

واللہ اعلم بالصواب

26-اپریل 2021ء